سوال

اسلامی بینکاری (561)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(BASE) [illegible]

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

بعد!

[illegible]:

[illegible]:

نہیں۔

۲...جو مجوزہ طریقۂ کار برائے تمویل طے پایا تھا، وہ طریقہ بھی شرعی اعتبار سے کئی نقائص کا حامل ہے۔ تفصیل ملاحظہ ہو:

پہلی وجہ

[illegible]:

پہلی شہادت

[illegible] بینکاری کی شکل وصورت اور خاصیت وافادیت کا نتیجہ برآمد [illegible] بنیادیں ایک طرف جب کہ مروجہ اسلامی بینکاری کا رُخ مخالف سمت میں ہے۔

[illegible]ی شہادت:

[illegible] کہ ”مروجہ اسلامی بینکاری کا پہیہ اب الٹا چلنے لگا ہے“۔

[illegible] کے شکوے سننے پڑتے۔

تیسری شہادت :

[illegible] اور اہداف واغراض میں دونوں یکساں ہیں۔

[illegible]سری وجہ :

[illegible] :

کیا [illegible] تاویل فاسد کے زمرے میں آتا ہے۔

[illegible] پوشی فرمائی ہے' ورنہ یہ واضح احکام ان سے ہرگز پوشیدہ نہیں تھے۔

[illegible] اسی خیانت کو مرابحہ کے نام سے رواج دیا گیا ہے۔

[illegible] حیلہ ہے۔ اوران بینکوں کا نفع "ربح" نہیں "ربو" ہے۔

[illegible] بیع کہا جائے تو یہ بیع مشروط بالاجارہ ہے جوکہ خلاف شریعت ہے۔

[illegible] لگے ہوئے ہیں۔

[illegible] صدقہ ہو' وہاں جبر نہیں ہوسکتا۔

[illegible] بہانہ اور تلفیق بھی ہے جوکہ ناجائز اور حرام ہے۔

[illegible] جاتا ہے اور اس کا جواز جتلایا بھی جاتا ہے۔

[illegible] فاسد کہلاتا ہے نہ کہ صحیح اور جائز۔

[illegible] ہے۔

[illegible]ہ :

[illegible] انتظار کرتے رہے ہیں۔

[illegible] کہنے کے مترادف ہے۔

[illegible] جاتی ہے جوکہ شرکت و مضاربت کے اساسی اصولوں کے سراسر خلاف ہے۔

۱۴... [illegible] غفلت برتی ہے۔

[illegible] ہے۔

۱۵... مروجہ اسلامی [illegible] نوکر چاکر بنانا لازم آتا ہے۔ اس کے باوجود اس غیر اسلامی تصور کو اسلامی ثابت
پر ایسے استدلالات کیے گئے ہیں جن کی اصولاً گنجائش ہر گز نہیں تھی۔

[illegible] "

(فقہی مقالات: ۲/۲۶۴ ط: میمن پبلیشرز)

[illegible] اور جتلایا جاتا ہے۔

[illegible] ہیں، اور حیلہ الگ چیز ہے اور حقیقت اسلام الگ چیز ہے۔

انچہ انہی وجوہات کی بناء پر مروجہ اسلامی بینکاری کی بابت ملک کے جمہور علمائے کرام اور مفتیان کرام کا متفقہ فتویٰ یہ ہے:

"گذشتہ [illegible] "

[illegible]، کیونکہ وہ اس کی [illegible]،

[illegible] تعالیٰ معاف کرنے والا ہے جو اس کی طرف رجوع کرے۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

1